قصیدہ در مدح امام رضا علیہ السلام

مولانا محمد عباس رضوی صاحب قبلہ طاب ثراہ آل باقر العلومؒ

ہری بھری ہیں ڈالیاں گلوں پہ کیا نکھار ہے
ہے اعتدال پر ہوا شباب پر بہار ہے

جنوں کی حد یہ ہوگی گریباں تار تار ہے
تماشہ بیں ہیں ہر طرف لگی ہوئی قطار ہے

چہک رہیں ہیں بلبلیں چمن بنا ہے لالہ زار
نمود صبح ہے عجب نسیم خوشگوار ہے

چمن چمن میں دھوم ہے ہجوم ہی ہجوم ہے
نشاط آج عام ہے قدم قدم بہار ہے

اذیتیں ہیں جانفزا تو غم بھی خوشگوار ہے
میں کشتۂ خزاں سہی خزاں سے مجھ کو پیار ہے

جھلک ہمارے خون کی نمایاں پھول پھول سے
ہیں مالک بہار ہم چمن پہ اختیار ہے

تسلی دے رہا ہوں میں تڑپتے دل کو بار بار
نہ دل پہ اختیار ہے نہ تم پہ اعتبار ہے

ہے مضطرب یہ دل مرا وفا کریں گے کب تلک
تڑپ رہا ہوں میں بہت تمہارا انتظار ہے

اے اخترؔ اب سنا تو دو سبھوں کو مطلع جلی
یہ رند پاکباز ہیں جنھیں نہیں خمار ہے

ڈھکی نہیں چھپی نہیں یہ بات آشکار ہے
ثنائے حضرت رضاؑ رضائے کردگار ہے

ولا ہے ہر امام کی وسیلۂ نجات خلق
حقیقتاً اسی پہ بس ثواب کا مدار ہے

ہوئی ولادت رضاؑ چمک اٹھی فضائے دہر
یہ بزم مختصر یہاں اسی کی یادگار ہے

جناب نجمہ خوش ہیں اب چمک رہا ہے نور حق
رضاؑ کمال حسن میں مثال کردگار ہے

گئے ہیں جس گھڑی رضاؑ عدو کی بارگاہ میں
اٹھایا پردہ دوش پر ہوا نے بار بار ہے

جو شیر کی مثال تھی اسی میں روح پھونک دی
یہ معجزہ بھی آپ کا جہاں میں آشکار ہے

ہزار اہتمام ہے کہ آمد امام ہے
سلام بار بار ہے درود بے شمار ہے

التماس دعائے صحت برائے ادیب العصر جناب سبط محمد نقوی صاحب

زیر نظر شمارہ قریب تکمیل تھا کہ اچانک یہ اطلاع موصول ہوئی کہ ادیب العصر فاضل نبیل چودھری سبط محمد نقوی صاحب ایک سڑک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ اراکین نور ہدایت فاؤنڈیشن جناب عالی کی صحت کے لئے دعا گو ہیں اور تمام مومنین سے بھی گذارش ہے کہ جناب عالی کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔